

دعائے خیر۔

گوارا کتابت کے ساتھ سفید کاغذ پر دونوں کتابچے شائع کئے گئے ہیں، اہل ذوق حضرات درج بالا پتے سے طلب کر سکتے ہیں۔ آخر میں سیرت اکادمی کے منتظمین سے اتنا کہے بغیر نہیں رہا جاسکتا کہ دونوں کتابچوں میں بعض سرکاری اور پرائیویٹ تجارتی اشتہارات سے ان کا حسن گہنا گیا ہے۔

دوران مطالعہ جن نعتیہ اشعار نے بار بار پڑھنے پر مجبور کیا ان میں سے چند ایک یہاں ذکر کئے جاتے ہیں، تاکہ قارئین بھی اس سے حظ اٹھا سکیں۔

ان کی محفل کے آداب کچھ اور ہیں
لب کشائی کی جرأت مناسب نہیں
ان کے سرکار میں التجا کے لئے
جبش لب نہیں چشم تر چاہئے

بہزاد لکھنوی

تسکین دل ہے سرور کون و مکان کی یاد
سرمایہ حیات ہے الفت رسول کی
کنور مہندر سنگھ بیدی سحر

دیتی ہے یہ پیام ہوائے دیار پاک
عشق نبی عمل کی بنا ہو تو بات ہے

حفیظ تائب

قلم کی پیاس بجھتی ہی نہیں مدح محمد میں
میں کن لفظوں میں اپنا اعتراف تشنگی لکھوں

صبح رحمانی